بسمہ سبحانہ

صحیح بخاری

و

صحیح مسلم

سے

پیشکش

میر مراد علی خان

بسمہ سبحانہ

مقدمہ

اہل سنت والجماعت کے علماء اکرام اس بات پر متفق ہیں کہ روئے زمین پر قرآن مجید کے بعد اگر کوئی کتاب مستند ہے اور علم حدیث میں جسکی نظیر ناممکن ہے تو وہ صحیح بخاری ہے اور یہ مقولہ ہر ایک کی زبان پر ہے کہ " اصح الکتب بعد کتاب الباری الصحیح البخاری بعد از کتاب باری صحیح بخاری "۔ اس کتاب میں جو رسول اکرم ﷺ و آلہ کی زندگی کے نمونے پیش کئے گئے ہیں اس سے پتہ چلتا ہے کہ عصر حاضر کے بدنام ترین شخص سلمان رشدی کو شان رسالتؐ میں گستاخی کرنے کی جراءت کیسے ہوئی۔

صحابہ کے فضائل میں اکثر حدیثیں بنی اُمیہ کے دور میں گھڑی گئیں تاکہ اُن کی بارگاہ میں رسوخ حاصل ہو سکے کیونکہ انکا خیال تھا وہ اس ذریعہ سے بنی ہاشم کو ذلیل و پست کر سکیں گے۔ چونکہ ان احادیث گھڑنے والوں کو اُن اصحاب کی جن کی وہ پرستش کرتے تھے اور دل و جان سے آج تک بھی مانتے ہیں کوئی فضیلت نظر نہیں آئی تو ان لوگوں یہ ارادہ کرلیا کہ اب پیغمبرؐ اسلام کے ہی کردار کو اتنا پست کردو کہ ہمارے ممدوحین پیغمبرؐ سے بھی بہتر نظر آئیں۔ اگر آپ بغور اس کتاب کا مطالعہ کریں گے تو آنحضرتؐ کے بارے میں العیاذ باللہ یہ تصور کریں گے کہ:

آپؐ نماز میں رکعتیں بھول جاتے تھے۔ آپ کو قرآن یاد نہیں رہتا تھا۔ آپؐ پر جادو کر دیا گیا تھا تو آپؐ وہ کام کرتے تھے جو نہیں کرنا چاہئے تھا۔

یہ انکی شان میں لکھا جا رہا ہے جس کے قول کو اللہ نے اپنا قول اور جسکے فعل کو اپنا فعل قرار دیا۔

حیرت کی بات یہ ہے کہ ابو ہریرہ جو خیبر کے بعد مسلمان ہوئے تھے اور صرف ایک سال نو ماہ یعنی صرف (۲۱) مہینے حضور کی خدمت میں رہے تھے اس لئے کہ وہ علاء بن حضرمی کے ساتھ بحرین منتقل ہو گئے تھے اور جنکا شمار فقراء صفہ میں ہوتا تھا ان سے (۵۳۷۴) احادیث منسوب ہیں اور اگر حساب لگا جائے تو ابو ہریرہ سے ۹۰ احادیث روزانہ کا اوسط ہوتا ہے ۔ جسمیں سے بخاری نے صرف (مصلحتاً) ۴۴۶ حدیثوں کو منتخب کیا اور باقی کو غیر صحیح سمجھا وہ بھی کسی مصلحت کی وجہ سے ہوگا۔

ابو ہریرہ نے ایک حدیث رسولؐ اکرم بیان کی، لوگوں نے جب اُن سے پوچھا کیا یہ حدیث تم نے رسولؐ اللہ سے سنی؟ تو ابو ہریرہ نے کہا نہیں یہ میرے ذہن کی پیداوار ہے قال : لا، ھذا من کیس ابو ھریرہ۔ جلد ۷ ، کتاب النفقات ، وجوب النفقة علیٰ الحل والعیال حدیث ۲۸۶، ص ۲۵۲۔

آیت وانذر عشیرتك الاقربین، مشہور یہ ہے کہ یہ آیت مکہ میں بعثت کے بعد اُتری جبکہ حضرت علیؑ دس یا گیارہ سال کے تھے اور ابو لھب زندہ تھا۔ امام بخاری اپنی کتاب میں اس کے راوی ابن عباسؓ کو بتلاتے ہوئے کچھ اور لکھ گئے ملاحظہ ہو جلد ۶۔ کتاب التفسیر باب سورہ الشعراء حدیث ۲۹۳، صرف اس لئے کہ اس دعوت میں حضرت علی کا ذکر نہ آ سکے۔ حالانکہ ابن عباسؓ ہجرت سے دو سال قبل پیدا ہوئے تھے اور جب یہ آیت نازل ہوئی تو انکا وجود بھی نہیں تھا۔ اس آیت کے ذیل میں دوسری حدیث ۲۹۴۔ ابو ہریرہ سے یہ روایت ہے رسولؐ اکرم نے قریش کو جمع کیا اور کہا "اے عباس، اے فاطمہؑ بنت محمدؐ میں اللہ کے سامنے کچھ کام نہ آنے کا"۔ آپ ہی انصاف کریں ابو ہریرہ اسلام لائے خیبر کے بعد اور جب یہ آیت نازل ہوی جناب فاطمہؑ پیدا بھی نہیں ہوئی تھیں۔

عمر ابن خطاب سے (۵۰) روایتیں لی گئیں اور عثمان بن عفان سے (۲)، اور حضرت علیؑ سے جو پیدائش سے وفات رسول تک ساتھ رہے (شعب ابو طالب میں تنہائی میں جہاں حضرت علیؑ کے علاوہ کوئی راوی ساتھ نہ تھا) کل بیس (۲۰) احادیث۔ جعلی احادیث کی کثرت کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ بخاری نے چھ لاکھ حدیثوں میں سے صرف دو ہزار چھ سو اکسٹھ (۲۶۶۱) منتخب کیں مسلم نے آٹھ لاکھ میں سے چار ہزار (۴۰۰۰) منتخب کیں، ابو داؤد

نے پانچ لاکھ میں سے چار ہزار آٹھ سو(۴۸۰۰)، احمد ابن حنبل نے ساٹھ لاکھ پچاس ہزار میں تیس ہزار (۳۰۰۰۰)۔ مگر جب اس انتخاب کو بھی دیکھا جائے تو ایسی احادیث سامنے آتی ہیں کہ وہ کسی حالت میں بھی پیغمبرؐ اسلام کی طرف منسوب نہیں ہو سکتیں۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ مخالفین اور دشمنان محمدؐ و آل محمدؑ سے تو حدیثیں لی گئیں جیسے مروان، معاویہ، عمرو ابن عاص، عمر ابن سعد، شمر، حصین ابن نمیر، اشعث بن قیس وغیرہ وغیرہ لیکن جہاں سلسلہ روایت میں اہلبیت اطہار کا نام آیا قلم رک گئے۔

علامہ محمود ابوریہ (مصر) اپنی کتاب شیخ المضیرہ ترجمہ شائع کردہ ادارہ عظمت انسانیت کراچی صفحہ ۱۲۹ میں لکھتے ہیں کہ من گھڑت احادیث کی پاداش میں عمر ابن خطاب نے ابوہریرہ کی کوڑوں سے خبر لی تھی۔ ابوہریرہ کے بعد کثرت روایت میں عائشہ کا نمبر ہے۔ ان سے دو ہزار دو سو(۲۲۰۰) روایتیں مروی ہیں (کل صحاح ستہ میں) اور دیگر ازواج میں جناب خدیجہؑ جنہوں نے حضورؐ کے ساتھ سب سے زیادہ زندگی تقریباً ۲۵ سال گذاری تین احادیث ملتی ہیں۔ جناب سیدہؑ سے کل ۱۹۔ حدیثوں کی تعداد چھ لاکھ تک پہنچ گئی جن میں سے بخاری نے صرف سات ہزار تین سو ستانوے (۷۳۹۷) تحریر کیں اور ان میں سے اگر مکررات کو نکال دیا جائے تو یہ تعداد دو ہزار چھ سو دو (۲۶۰۲) رہ جاتی ہے۔

مزید حیرت کی بات یہ ہے کہ مروان بن حکم جس کے اعمال بیحد خراب اور اللہ اور رسولؐ اللہ نے جسے ملعون کہا متعدد بار امام بخاری نے اُس سے حدیث لی اور یہ تاویل پیش کی کہ بعض لوگ برے ہوتے ہیں مگر حدیث کی روایت میں بااحتیاط اور سچے ہوتے ہیں اور بعض لوگ بہت ہی نیک ہوتے ہیں مگر اپنی نیکی کے بناپر اسناد پر غور نہیں کرتے۔ (ملاحظہ ہو تیسیر الباری ترجمہ و شرح صحیح البخاری جلد ۴، صفحہ ۲۷۶)

اگر کسی حدیث کے سلسلہ میں ایک شیعہ بھی آجائے تو اس کو یہ کہہ کر رد کر دیا گیا کہ وہ رافضی تھا۔

زیرِ نظر مقالہ میں میں نے دو کتابوں سے استفادہ کیا ہے میں نے کتاب صحیح بخاری ترجمہ علامہ وحید الزمان مکتبہ رحمانیہ لاہور اور بعض مقامات پر میں نے تیسیر الباری شرح صحیح البخاری علامہ وحید الزمان مطبوعہ اعتقاد پبلشنگ ہاوس نئی دہلی سے استفادہ کیا ہے۔ کئی احادیث کی میں نے بخوف طوالت صرف اشارتاً ذکر کیا ہے۔ تفصیل کے لئے اصل کتاب ملاحظہ فرمائیں۔

رہنما

جلد = ج، باب = ب، حدیث = ح، اور صفحہ = ص

۱ پیغمبرؐ سر اور پیر پر مسح کرتے تھے ۔ج ۱باب۱۴۵حدیث۲۰۲ ۔ ۲۰۰

۲ آنحضرتؐ پشت سے بھی ایسے ہی دیکھتے تھے جیسے آگے سے ۔ج ۱،باب۲۸۰،ح۴۰۶۔۴۰۵

۳ عمارؓ کو ایک باغی گروہ قتل کرے گا یہ اُن کو جنت کی طرف بلاتے ہوں گے اور یہ گروہ اُن کو دوزخ کی طرف بلائے گا ۔۱،۳۰۳،۴۳۲

۴ فتنہ کا دروازہ عمر ابن خطاب تھے۔ج ۱،ب ۳۵۳،ح۴۹۸

۵ بقول صحابی انس تمام سنت رسولؐ دمشق (شام) میں ضائع کر دی گئیں۔ جو چیزیں عہد رسولؐ میں تھیں اُن میں سے ایک بھی باقی نہیں رہیں حتی کے نماز بھی۔ج ۱،ب۳۵۶،۳،ح۵۰۲۔۵۰۱۔

۶ مدینہ میں آنحضرتؐ نماز ظہر و عصر ، اور وقت مغرب، مغرب اور عشاء ملا کر پڑھتے تھے۔ج ۱،ب۳۶۱،۳۶۷ اور ح۵۱۴ اور ۵۳۳

۷ ابو دردا ''واللہ، احمدؐ کے دین کی کوئی بات میں نہیں دیکھتا''۔ج،ب۴۲۱،ح۶۱۹

۸ آنحضرتؐ دو آدمیوں کا سہارا لیکر مسجد میں آئے ایک ابن عباس تھے دوسرا ایک اور شخص تھا مگر عائشہ نے بسبب دشمنی علیؑ انکا نام نہیں بتلایا۔ج ۱،ب۴۲۹ اور ۴۴۱، ح۶۳۱ اور ۶۵۲۔

۹ آنحضرتؐ کا گیلی مٹی پر سجدہ کرنا۔ج،ب۴۳۱،ح۶۳۵۔

۱۰ آنحضرتؐ کا ہاتھ کھول کر نماز پڑھنا (ترجمہ میں غلطی ہے)۔ج،ب۴۷۵،ح۷۰۱۔

۱۱ حضرت علیؑ نے جب نماز پڑھائی تو لوگوں نے کہا آج آنحضرت والی نماز یاد دلائی۔ج،ب۵۰۵ اور ۵۳۴،ح۷۴۷ اور ۷۸۴۔

۱۲ آنحضرتؐ دعائے قنوت پڑھتے تھے اور قنوت میں لعنت کرتے تھے۔ج ۱،ب۵۱۶،۶۳۶،ح۷۶۰،۹۴۸۔

۱۳ آنحضرتؐ کا نماز میں سلام پڑھنا۔ج،ب۵۴۰،ح۷۹۵

۱۴ آنحضرتؐ کے زمانہ میں جمعہ کی ایک اذان ہوتی تھی عثمان نے پہلے دو پھر بعد میں تین اذانیں قائم کیں۔ ج ا،ب ۵۷۸ اور ۵۷۹، ح ۸٦۸ و ۸٦۹۔

۱۵ غلہ خریدنے کے لئے لوگ آنحضرتؐ کو جمعہ میں نماز میں چھوڑ کر چلے گئے (ترجمہ میں خطبہ لکھا ہے عربی میں "نصلی "یعنی حالت نماز میں)۔ ج ا،ب ۵۹۲، ح ۸۸۹۔

۱٦ دور بنی اُمیہ میں خطبہ عید نماز سے پہلے دیا جانے لگا۔ ج ا،ب ٦۰٦، ح ۹۰۸۔

۱۷ آنحضرتؐ وقت دعا حضرت ابو طالبؑ کے اشعار پڑھتے تھے۔ ج ا،ب ٦۳٦، ح ۹۵۴۔

۱۸ آنحضرتؐ کا رونے سے منع نہیں کرنا بلکہ خود روئے۔ ج ا،ب ۷۸۷ و ۸۱٦، ح ۱۱۷۷ اور ۱۲۰۸۔

۱۹ آنحضرتؐ جنگ موتہ کا نقشہ دیکھ رہے تھے اور رو رہے تھے۔ ج ا،ب ۷۸۸، ح ۱۱۷۳۔

۲۰ رونے کے سلسلہ میں عمر ابن خطاب کی غلط بیانی اور عائشہ کا تردید کرنا۔ ج ا،ب ۸۱٦، ح ۱۲۱۰۔

۲۱ عثمان بن عفان کی زوجہ کے وقت دفن آنحضرتؐ کی یہ فرمانا کہ قبر میں وہ اُترے جو آج کی شب عورت کے پاس نہیں گیا عثمان نہیں اترے اسلئے کہ رات کو وہ صحبت کر چکے تھے اور رسولؐ رو رہے تھے۔ ج ا،ب ۸۱٦، ح ۱۲۰۹ تیسیر الباری کتاب الجنائز، جلد دوم ص ۲٦۴، ۲۹۹ مع نوٹ۔ نوٹ، جلد ۵ ص ۲۷۳۔

۲۲ ابو بکر کا کہنا کہ ایک رسی بھی کوئی زکوٰۃ نہ دے تو جنگ کروں گا۔ ج ا،ب ۸۸۳، ح ۱۳۱۸

۲۳ عائشہ زوجہ رسولؐ کے پاس صدقہ کی بکری کا لینا اور رسولؐ کا منع نہ کرنا۔ (نوٹ آنحضرت کی ازواج آل میں شامل نہیں) تیسیر الباری جلد دوم ص ۳۷۹، ۴۱۷

۲۴ آل محمد پر صدقہ حرام ہے۔ اور حسنینؑ آل رسول ہیں۔ ج ا،ب ۹۴۰، ح ۱۳۹۸۔ تیسیر الباری جلد ٦ ص ۴۱۷۔

۲۵ **تمتع حج** حضرت علی کا کہنا کہ میں آنحضرت کی سنت کو کسی کے قول کی بنا پر نہیں چھوڑ سکتا۔ جبکہ عثمان سنت عمر کی بنا پر منع کر رہے

تھے۔ج ا،ب ۹۹۵،ح ۱۴۶۹تیسیر الباری جلد ۲ص ۴۶۴۔

۲۶ حج تمتع آنخضرت کی سنت ہے قول ابن عباس (عبداللہ ابن زبیر منع کرتے تھے) بربنائے حکم عمر ابن خطاب۔ج ا،ب ۹۹۵،ح ۱۴۷۳ ،تیسیر الباری جلد ۲ص ۴۶۷،۴۶۹۔

۲۷ ایک شخص (عمر ابن خطاب) نے اپنی رائے سے جو چاہا کر دیا۔ج ا،ب ۹۹۶،ح ۱۴۷۶،تیسیر الباری جلد ۲ص ۴۶۹۔

۲۸ حجر اسود کو بوسہ دیتے وقت عمر ابن خطاب کا کہنا اور جناب امیرؑ کا تردید کرنا۔اسپر عمر کا کہنا کہ اے ابوالحسن جہاں تم نہ ہو وہاں اللہ مجھکو نہ رکھے۔ج ا،ب ۱۰۱۱،ح ۱۵۰۳،تیسیر الباری جلد ۲ص ۴۸۷۔

۲۹ طواف النساء۔ج ا،ب ۱۰۳۰،ح ۱۵۲۶،تیسیر الباری جلد ۲ص ۵۱۶۔

۳۰ جو مکانات عبدالمطلب کو ملے ان کے وارث حضرت عبداللہ اور آنخضرت کا بھی ان میں حصہ تھا۔تیسیر الباری جلد ۲ص ۴۸۱۔

۳۱ بعد وفات رسولؐ عائشہ کا ایک مرد کو غسل کر کے بتلانا۔ج ا،ب ۱۷۶،ح ۲۴۷،تیسیر الباری جلد ا ص ۱۸۴۔

۳۲ عبداللہ ابن عمر نماز مغرب وعشاء دونوں ملا کر پڑھا کرتے تھے۔ج ا،ب ۱۱۳۳،ح ۱۶۹۰،تیسیر الباری جلد ۳ص ۱۹۔

۳۳ آنخضرتؐ نے جب رمضان کے روزے واجب ہوئے تو عاشور کا روزہ چھوڑ دیا جو جہالت کے زمانہ کا رواج تھا۔ج ا،ب ۱۲۵۲و۱۸۷۸

۳۴ وقت افطار جب مشرق کی روشنی مغرب کی طرف پیٹھ موڑے۔ج ا،ب ۱۲۲۶،ح ۱۸۳۲،تیسیر الباری جلد ۳ص ۱۱۵۔

۳۵ تراویح باجماعت اچھی بدعت ہے (قول عمر ابن خطاب)۔دور رسولؐ میں یہ نماز تہجد کی فرادیٰ کی طرح تھی۔ج ا،ب ۱۲۵۳و۱۸۸۵ ،تیسیر الباری جلد ۳ص ۱۴۸۔

۳۶ قول عمر ابن خطاب کہ وہ احکام رسولؐ سے بوجہ تجارت غافل تھے جبکہ کمسن لوگ بھی ان احکام سے واقف تھے۔ج ا،ب ۱۲۸۵،ح ۱۹۳۴،تیسیر الباری جلد ۳ص ۱۸۵۔

۳۷ آنحضرتؐ تراویح کے لئے چوتھی رات کو آپؐ نہیں آئے اور فرمایا کہ کہیں تم اس کو فرض نہ سمجھو اور یہی حالت آپ کی وفات تک رہی۔
ج۱،ب ۱۲۵۳،ح ۱۸۸۶، تیسیر الباری جلد ۳ ص ۱۴۹

۳۸ حوض کوثر سے اصحاب ہٹا دئے جائیں گے اسکی وجہ یہ کہ وہ اسلام سے پلٹ گئے تھے مرتد۔(عربی میں اصحاب لکھا ہے ترجمہ میں لوگ لکھا)
ج۳،ب ۸۵۷،ح ۱۴۹۶۔۱۴۹۹، تیسیر الباری جلد ۸ ص ۳۹۷۔۳۹۰

۳۹ آنحضرتؐ کی بیبیوں نے وارثت کا دعوی کیا تو بیبیوں کو بھی سوائے عائشہ کے "لا نرث ولا نورث" اس حدیث کا علم نہ تھا۔
ج۳،ب ۹۱۶۔۱۶۳۶، تیسیر الباری جلد ۸ ص ۵۰۱ ۔

۴۰ آنحضرتؐ نے کفار کے مُردوں سے مخاطب ہو کر کہا عمر کو تعجب ہوا کہا آپؐ نے مُردوں سے بات کی۔ آپؐ نے فرمایا یہ تم سے بہتر سنتے ہیں۔ج ۲،ب ۴۷۵،ح ۱۱۵۴، تیسیر الباری جلد ۵ ص ۲۴۹ اور ص ۲۵۰۔

۴۱ عثمان بن عفان جنگ اُحد میں بھاگ گئے تھے۔نہ وہ بدر میں شریک تھے نہ بیعت رضوان میں۔ج۲،۴۸۶، ح ۱۲۳۳، تیسیر الباری جلد ۵ ص ۳۱۷ و ص ۳۱۸۔

۴۲ آنحضرتؐ نماز میں قنوت میں فلانے فلانے فلانے پر لعنت فرماتے تھے۔ج۲،ب ۴۸۹، ح ۱۲۳۵، تیسیر الباری جلد ۵ ص ۳۲۰۔

۴۳ جنگ اُحد میں آنحضرتؐ کو چھوڑ کر سب بھاگ گئے تھے۔ج ۲،ب ۴۸۷، ح ۱۲۳۴، تیسیر الباری جلد ۵ ص ۳۱۸۔

۴۴ سیدہؑ کونین روز اُحد آنحضرتؐ کے زخم دھو رہی تھیں۔ج ۲،ب ۴۹۳ ح ۱۲۴۰، تیسیر الباری جلد ۵ ص ۳۲۶۔

۴۵ واقعہ افک اور عائشہ۔ ج۲،ب ۵۰۳،ح ۱۳۰۰، تیسیر الباری جلد ۵ ص ۳۸۳۔۳۶۹۔

۴۶ جنگ حنین میں آنحضرتؐ کو چھوڑ کر سب بھاگ گئے۔ج۲،ب ۵۲۴،ح ۱۴۲۵

۴۷ اُن بھاگنے والوں میں عمر ابن خطاب تھے (معهم بعمر بن خطاب) ترجمہ میں جے ہوئے تھے لکھا ہے۔ج۲،ب ۵۲۴،ح ۱۴۲۸
، تیسیر الباری جلد ۵ ص ۴۸۱۔

۴۸ ارشاد رسولؐ کہ یا علیؑ میرے پاس تیرا درجہ ایسا ہے جیسے ہارون کا موسیٰ کے پاس ۔ج۲،ب۵۴۸،ح۱۵۴۳، تیسیر الباری جلد۵ ص۵۵۲۔

۴۹ آنخضرتؐ کا پیروں پر مسح کرنا ۔ج۲،ب۵۵۱،ح۱۵۴۲، تیسیر الباری جلد۵ ص۵۶۵۔

۵۰ ابو بکرہ نے کہا کہ جنگ جمل میں اسلئے عائشہ کے ساتھ نہیں شریک ہوا کہ آنخضرتؐ نے فرمایا وہ قوم کہیں فلاح پا سکتی ہے جو اپنا کام نادان عورت کے سپرد کر دے۔ج۲،ب۵۵۲،ح۱۵۴۷، تیسیر الباری جلد۵ ص۵۶۷۔

۵۱ حدیث قرطاس اور معاذ اللہ یہ کہنا کہ آنخضرتؐ بڑبڑا رہے ہیں۔ج۲،ب۵۵۳ ح۱۵۵۱، تیسیر الباری جلد۵ ص۵۷۱،۵۷۲۔

۵۲ ابو بکر کا شرمناک گالی دینا اور واقعہ حدیبیہ ۔ج۳،ب۴۲۔ح۴، تیسیر الباری جلد۶ ص۶۸۵۔

۵۳ ابن عباس متعہ کو جائز جانتے تھے۔بخاری نے بغیر کسی حوالے کے ایک روایت حرام کی جناب امیرؑ سے منسوب کر دی۔ج۳،ب۶۱،ح ۱۰۶ ۔۱۰۴، تیسیر الباری جلد۷ ص۴۵۔۴۳، ص۴۴۔

۵۴ آنخضرتؐ کا سر اور پیروں کا مسح کرنا۔ج۳،ب۴۶۰،ح۸۴۷، تیسیر الباری جلد۷ ص۵۴۲۔

۵۵ آنخضرتؐ کو امام حسنؑ سے زیادہ کوئی محبوب نہیں تھا۔ ج۳،ب۵۰۹،ح۸۲۸، تیسیر الباری جلد۷ ص۵۹۰۔

۵۶ ارشاد آنخضرتؐ امام حسنؑ و امام حسینؑ کے بارے میں۔ج۳،ب۵۷۰،ح۹۳۱، تیسیر الباری جلد۸ ص۱۵۔

۵۷ آنخضرتؐ نماز میں سلام کیسے پھیرتے تھے۔ج۳،ب۶۸۳،ح۱۱۶۰، تیسیر الباری جلد۸ ص۱۵۵۔

۵۸ جناب سیدہؑ تمام امت کے عورتوں کی سردار ۔ج۳،ب۷۲۳،ح۱۲۱۳، تیسیر الباری جلد۸ ص۱۹۵۔

۵۹ درود بر آل محمد ﷺ و آلہ۔ج۳،ب۷۶۵،ح۱۲۸۱ ، تیسیر الباری جلد۸ ص۲۴۰۔

۶۰ آل محمدؐ مسلسل تین رات پیٹ بھر کر کبھی نہیں کھائے ایک دن دو وقت کا کھانا نہیں کھائے۔ج۳،ب۸۲۱،ح۱۳۷۴۔۱۳۷۵،

تیسیر الباری جلد ۸ ص ۳۰۹

۶۱ آل محمدؐ کے لئے آنحضرتؐ کی دعا۔ج ۳،ب ۸۲۱، ح ۱۳۸۲، تیسیر الباری جلد ۸ ص ۳۱۱

۶۲ اصحاب رسولؐ کو فرشتے دوزخ کی طرف لے جائیں گے اس لئے کہ وہ مرتد ہو گئے تھے۔ج ۳،ب ۸۴۹، ح ۱۴۴۶، تیسیر الباری جلد ۸ ص ۳۵۷۔

۶۳ اصحاب رسولؐ حوض کوثر پر (ترجمہ میں امتی لکھا عربی میں اصحابی)۔ج ۳،ب ۸۵۷، ح ۱۴۹۰، تیسیر الباری جلد ۸ ص ۳۹۲۔۳۹۱۔

۶۴ آنحضرتؐ کی شفاعت سے لوگ دوزخ سے نکالے جائیں گے۔تیسیر الباری جلد ۸ ص ۳۷۷۔

۶۵ اصحاب رسولؐ حوض کوثر پر۔ج ۳،ب ۸۵۷، ح ۱۴۹۷، تیسیر الباری جلد ۸۔ ۳۹۴۔

۶۶ اصحاب رسولؐ حوض کوثر پر۔ج ۳،ب ۸۵۷، ح ۱۴۹۸، تیسیر الباری جلد ۸ ص ۳۹۵۔

۶۷ اصحاب رسولؐ اور دوزخ۔ج ۳،ب ۸۵۷، ح ۱۴۹۹، تیسیر الباری جلد ۸ ص ۳۹۶۔

۶۸ ابو بکر کی بیعت بغیر سوچے ہو گئی تھی قول عمر ابن خطاب ۔ج ۳،ب ۹۷۴، ح ۱۷۳۲، تیسیر الباری جلد ۸ ص ۵۶۷ و ۵۷۴۔

۶۹ آنحضرتؐ کا ارشاد صحابی مقدادؓ سے کہ تو مکہ میں ایمان کو چھپاتا تھا۔(تقیہ)۔ج ۳،ب ۹۹۰، ح ۱۷۶۲، تیسیر الباری جلد ۸ ص ۵۹۸۔

۷۰ حوالہ آیات قرانی برائے تقیہ سورہ المومن ۴۰، وسورہ آل عمران ۲۸۔ج ۳،ب ۹۹۱، ح ۱۷۶۸، تیسیر الباری جلد ۸ ص ۶۰۲۔

۷۱ فدک۔ج ۳،ب ۹۱۶، ح ۱۶۳۲۔۱۶۳۴ ، تیسیر الباری جلد ۸ ص ۵۰۲۔۴۹۷۔

۷۲ جنگ میں بعض مسلمان مشرکین کے ساتھ ہو جاتے تھے خلاف رسولؐ۔ج ۳،ب ۱۱۱۱، ح ۱۹۶۷، تیسیر الباری جلد ۹ ص ۱۴۹۔

۷۳ آنحضرتؐ کا ارشاد کہ فتنہ نجد سے نکلے گا (محمد بن عبد الوہاب نجدی) ۔ج ۳،ب ۱۱۱۵، ح ۱۹۷۴، تیسیر الباری جلد ۹ ص ۱۵۵۔

۷۴ عبداللہ ابن عمر نے جناب امیر کی بیعت نہیں کی، مگر یزید کی بیعت کرلی۔ تیسیر الباری جلد ۹ ص ۱۵۸۔۱۵۷۔

۷۵ عماریاسرؓ جمل کے بارے میں تقریر کی کہ تم اللہ کی اطاعت کرتے ہو یا عائشہ کی۔ ج ۳، ب ۱۱۱۷، ح ۱۹۷۹، تیسیر الباری جلد ۹ ص ۱۶۴۔۱۶۳۔

۷۶ ابو بکر، عمر اور دیگر مشہور صحابہ ابو حذیفہ کے غلام سالم کے پیچھے نماز پڑھتے تھے۔ تیسیر الباری جلد ۹ ص ۲۲۷۔

۷۷ ارشاد آنحضرتؐ کہ تم یہود اور نصاریٰ کی پیروی کروگے۔ ج ۳، ب ۱۲۲۱، ح ۲۱۶۱۔۲۱۶۰، تیسیر الباری جلد ۹ ص ۳۴۳۔

۷۸ آنحضرتؐ کا عائشہ سے کہنا تم صواحب یوسف ہو (یعنی دل میں کچھ اور زبان پر کچھ یعنی منافق)۔ ج ۳، ب ۱۲۱۲، ح ۲۱۴۶، تیسیر الباری جلد ۹ ص ۳۲۷۔

۷۹ معاذ اللہ جہنم کے پکارنے پر اللہ اپنا پیر ڈالدے گا۔ ج ۳، ب ۱۲۶۰، ح ۲۲۸۱، تیسیر الباری جلد ۹ ص ۴۵۷۔

۸۰ دیدارِ خدا۔ ج ۳، ب ۱۲۵۹، ح ۲۲۶۸، تیسیر الباری جلد ۹ ص ۔۴۳۵

۸۱ اگر ذبیحہ میں شک ہو تو بسم اللہ بولو اور کھالو۔ ج ۳، ب ۱۲۴۸، ح ۲۲۳۴، تیسیر الباری جلد ۹ ص ۴۰۶۔

۸۲ (معاذ اللہ) آنحضرتؐ کھڑے ہو کر پیشاب کرتے تھے ۔ ج ۱، ب ۱۵۸، ح ۲۲۲۔

۸۳ آنحضرتؐ رات دن (۲۴ گھنٹوں) میں گیارہ عورتوں سے صحبت کرتے تھے آپؐ میں تیس مردوں کی طاقت تھی (بقول عائشہ)۔ ج ۱، ب ۱۸۵، ح ۲۶۳ و ۲۶۴ ۔

۸۴ آنحضرتؐ عائشہ کے پیروں کے درمیان نماز پڑھتے تھے۔ ج ۱، ب ۲۶۲، ح ۳۷۳۔

۸۵ بعد از وفات آنحضرتؐ کے وسیلہ سے شفاعت کے لئے دعا کرنا۔ ج ۱، ب ۳۹۸، ح ۵۸۵۔

۸۶ (معاذ اللہ) آنحضرتؐ نے یوم خندق نماز عصر قضا کردی۔ ج ۱، ب ۴۱۶، ح ۶۱۱

۸۷ آنحضرتؐ نے سوکر اٹھنے کے بعد بغیر وضو کے نماز پڑھی۔ج۱،ب۴۴۸،ح۶۶۳۔

۸۸ نماز میں ہاتھ پر ہاتھ رکھنے والی روایت آنحضرتؐ تک نہیں پہنچائی۔ج۱،ب۴۷۷،ح۷۰۳۔

۸۹ اسامہ بن قتادہ صحابی کا جھوٹی قسم کھانے پر عذاب میں مبتلا ہونا۔ج۱،ب۴۸۵،ح۷۱۸ ۔

۹۰ ابوہریرہ کا کہنا کہ میری نماز بہت مشابہ ہے آنحضرتؐ کی نماز سے نسبتاً دیگر اصحاب کے ۔ج۱ب۵۰۵،ح۷۴۸۔

۹۱ آنحضرتؐ کے دور میں اور دونوں خلفاء کے زمانے میں منیٰ میں دو رکعت نماز پڑھی جاتی تھی عثمان نے اپنی خلافت میں پوری نماز کردی
ج۱ب۶۹۶،ح۱۰۲۱ اور ۱۰۲۳ ۔

۹۲ وقت وفات آنحضرتؐ جب ابو بکر نے سورہ آلعمران کی یہ آیت پڑھی وما محمدؐ الارسول قد خلت من قبلہ الرسل
تو اسوقت لوگوں کو اس آیت کی خبر تک نہیں تھی۔ج۱،ب۸۷۴،ح۱۱۶۸۔

۹۳ آنحضرتؐ نے فرمایا جو اپنے پیشاب کی احتیاط نہیں کرتا وہ عذاب میں ہے۔ج۱،ب۸۷۲،ح۱۲۹۵۔

۹۴ آنحضرتؐ عائشہ کے مکان میں دفن ہوئے۔ج۱،ب۸۸۰،ح۱۳۰۶۔

۹۵ عمر ابن خطاب کا اجازت لینا عائشہ سے انکے کمرے میں دفن ہونے کے لئے۔ج۱،ب۸۸۰،ح۱۳۱۰۔

۹۶ حدیث رسولؐ کہ سب سے پہلے آپؐ سے کون ملیگا تو فرمایا جسکے ہاتھ لانبے ہوں اسکا مطلب سخاوت تھی لوگوں نے واقعی ہاتھ ناپنا شروع
کیا چنانچہ زوجہ رسولؐ میں سب پہلے زینب کی وفات ہوئی آخر میں عائشہ۔ج۱ب۸۹۴،ح۱۳۳۷۔

۹۷ امام حسنؑ سے فرمانا کہ آل محمدؐ زکوٰۃ کا مال نہیں کھاتے۔ج۱،ب۹۴۰،ح۱۳۹۸۔

۹۸ مزدلفہ میں آنحضرتؐ نے نماز مغرب وعشا پڑھی حالانکہ نماز کا وقت عرفات میں ہو چکا تھا۔ج۱،ب۱۰۵۵،ح۱۵۶۶۔

۹۹ قول عمر ابن خطاب کہ ہم اللہ کے حکم کو لیں تو وہ حج وعمرہ پورا کرنے کا حکم دیتا ہے اور اگر آنحضرتؐ کے قول کو لیں تو آپؐ نے اسوقت تک

احرام نہیں کھولا جب تک قربانی نہ ہو جائے۔ ج۱، ب ۱۲۴، ح ۱۷۹۔

۱۰۰ آنحضرتؐ نے فرمایا بدعتی پر اللہ اور فرشتوں کی لعنت۔ ج۱، ب ۱۷۲، ح ۱۷۴۹۔

۱۰۱ ابوہریرہ حدیث غلط سمجھتے تھے اور غلط فتویٰ دیتے تھے۔ ج۱، ب ۱۲۰۶، ح ۱۸۰۶۔

۱۰۲ زمانہ رسولؐ اور ابوبکر میں لوگ تراویح فرادیٰ پڑھتے تھے عمر ابن خطاب نے باجماعت پڑھنے کا حکم دیا اور کہا یہ اچھی بدعت ہے۔ ج۱، ب ۱۲۵۳، ح ۱۸۸۵۔

۱۰۳ ابوہریرہ کا کہنا کہ مہاجرین بازار میں مصروف رہتے تھے اور انصار اپنے باغات میں۔ میں ایک کنگال فقیر آدمی تھا جو کنگال سائبان کے فقیروں میں سے تھا لوگ بھول جاتے تھے میں یاد رکھتا تھا۔ ج۱، ب ۱۲۷۷، ح ۱۹۲۰۔

۱۰۴ عتبہ بن ابی وقاص صحابی، سعد ابن ابی وقاص کا بھائی اور وہ زانی تھا۔ ج۱، ب ۱۲۷۹، ح ۱۹۲۶۔

۱۰۵ عمر ابن خطاب کا کہنا کہ "میں بازاروں میں گم رہتا تھا اور آنحضرتؐ کے احکام سے غافل رہا"۔ ج۱، ب ۱۲۸۵، ح ۱۹۳۴۔

۱۰۶ آنحضرتؐ کا ارشاد امام حسنؑ کے بارے میں یا اللہ تو اس سے محبت کر جو اس سے محبت کرے۔ ج۱، ب ۱۳۲۴، ح ۱۹۹۱۔

۱۰۷ حضرت ابراہیمؑ کا تقیہ کرنے کا حکم اپنی زوجہ سارہؓ کے بارے میں۔ ج۱، ب ۱۳۷۶، ح ۲۰۷۶۔

۱۰۹ عبداللہ ابن عمر کا عمل خلاف حکم آنحضرتؐ ہوتا تھا۔ ج۱، ب ۱۴۶۳، ح ۲۱۹۰۔

۱۱۰ عائشہ بوجہ حسد سوکن کے پاس سے تحفہ میں بھیجا ہوا برتن توڑ دیا۔ ج۱، ب ۱۵۵۹، ح ۲۳۱۷۔

۱۱۱ آنحضرتؐ کی بیبیوں کی دو گروہ میں تھیں ایک میں عائشہ، حفصہ، صفیہ اور سودہ، دوسری گروہ میں حضرت ام سلمہؓ اور باقی بیبیاں تھیں۔ ج۱، ب ۱۶۱۳، ح ۲۴۰۷۔

۱۱۲ عائشہ نے بغیر تحقیق کے ایک شخص سے (جس کا نام نہیں لکھا) بے حجاب باتیں کر رہی تھیں۔ آنحضرتؐ کے ٹوکنے پر بولیں میرا رضاعی

بھائی ہے جس پر آپؐ نے فرمایا "ذرا سنبھل کر چلو رضاعت وہی معتبر ہے جو کم سنی میں ہو"۔ ج ا، ب ۱۶۴۹، ح ۲۴۶۸۔

۱۱۳ آنحضرتؐ کو ایک اندھے نے (معاذاللہ) قرآن کی آیتیں یاد دلائیں جو آپؐ بھول گئے تھے۔ ج ا، ب ۱۶۵۳، ح ۲۴۷۶۔

۱۱۴ آنحضرتؐ کا ارشاد "یا علیؑ تم مجھ سے ہو اور میں تم سے ہوں"۔ ا، ۱۶۷۹، ۲۵۱۶۔

۱۱۵ آنحضرتؐ کا فرمانا امام حسنؑ کے بارے میں (ابنی) یہ میرا بیٹا ہے سید۔ ج ا، ب ۱۶۸۲، ح ۲۵۲۰۔

۱۱۶ جناب امیر نے کچھ لوگوں کو (نصیری) آگ سے جلانے کی سزا دی (راوی عکرمہ)۔ ج ۲، ب ۱۹۲، ح ۲۶۹، تیسیر الباری جلد ۴ ص ۱۸۳۔

۱۱۷ لڑائی میں مصلحتاً جھوٹ بولنا جائز ہے۔ ج ۲، ب ۲۰۱، ح ۲۷۹۔

۱۱۸ اگر کسی سے فساد یا برائی کا اندیشہ ہو تو اس سے مکر و فریب کیا جاسکتا ہے۔ ج ۲، ب ۲۰۳۔

۱۱۹ اُحد میں آنحضرتؐ کے پاس صرف ۱۲ لوگ رہ گئے تھے اور آپؐ بھاگنے والوں کو آوازدے کر بلا رہے تھے مگر وہ سن نہیں رہے تھے۔ ج ۲، ب ۲۰۷، ح ۲۸۵۔

۱۲۰ اہلبیتؑ کے پاس قرآن کے سوا اور بھی کچھ وحی کی باتیں ہیں (صحیفہ جناب امیر) جو علم قرآن تھا جو اللہ کسی بندے کو عطا کرتا ہے۔ ج ۲، ب ۲۱۴، ح ۲۹۳۔

۱۲۱ آنحضرتؐ فارسی اور دیگر زبانوں سے بھی واقف تھے چنانچہ آپ نے امام حسنؑ سے جب کہا "کخ کخ" وہ فارسی لفظ تھا۔ امام حسنؑ بھی یہ زبان سمجھتے تھے۔ ج ۲، ب ۲۳۱، ح ۳۱۶۔

۱۲۲ فدک اور جناب سیدہؑ کا غضبناک ہونا۔ ج ۲، ب ۲۴۳، ح ۳۳۵۔

۱۲۳ آنحضرتؐ کا عائشہ کے گھر کی طرف اشارہ کر کے کہنا کہ یہیں سے شیطان اپنا سر نکالے گا اور دین کے فتنے نکلیں گے۔ ج ۲، ب ۲۴۶ اور ۴۴۶، تیسیر الباری جلد ۴، ح ۲۵۲۔

۱۲۴ بنی مطلب اور بنی ہاشم ایک ہیں خمس کے مال میں سے بنی عبد شمس اور بنی نوفل کو کچھ نہیں ملتا تھا۔ ج۲،ب۲۵۹،ح۳۸۰۔

۱۲۵ عمر ابن خطاب پارسیوں سے جزیہ نہیں وصول کرتے تھے جب عبدالرحمٰن بن عوف نے بتلایا کہ آنحضرتؐ لیتے تھے تب وصول کرنا شروع کیا۔ ج۲،ب ۲۶۳،ح۳۹۶۔

۱۲۶ حدیث قرطاس ابن عباس یاد کر کے اتنا روئے کہ کنکریاں بھیگ گئیں ۔ ج ۲،ب ۲۶۸،ح۴۰۵

۱۲۷ خیبر کی فتح کے بعد ایک یہودن نے بھنی ہوئی زہریلی بکری آنحضرتؐ کے پاس بھیجی تھی۔ جو آپ نے نہیں کھائی۔ ج۲،ب۲۶۹،ح ۴۰۶ ۔

۱۲۸ صلح حدیبیہ کے وقت عمر ابن خطاب کا شک کرنا اور بگڑنا اور آنحضرت کا کہنا "خطاب کے بیٹے میں اللہ کا بھیجا ہو ا رسول ہوں اور جو میں کر رہا ہوں وہ حکم خدا کے مطابق ہے"۔ ج۲،ب ۲۸۰،ح۴۱۷۔

۱۲۹ معراج میں حضرت موسیٰ کے کہنے سے نمازیں کم ہوئیں۔ حسن بصری نے اس حدیث سے انکار کیا۔ ج ۲،ب ۲۹۰،ح۴۹۰۔

۱۳۰ (معاذ اللہ) رسول اللہ پر جادو کیا گیا اور آپؐ پر اسکا یہ اثر ہوا کہ آپؐ کو معلوم ہو تا تھا کہ آپؐ کوئی کام کر رہے ہیں حالانکہ وہ کام نہیں کیا۔ (بقول عائشہ)۔ ج۲،ب ۲۹۵،ح۵۰۰۔

۱۳۱ جس راستہ سے عمر بن خطاب جاتے تھے شیطان وہ راستہ بدل دیتا تھا۔ ج۲،ب۲۹۵،ح۵۲۵۔

۱۳۲ درود بر محمدؐ و آل محمدؐ۔ ج ۲ب، ۳۱۳،ح۵۹۵۔

۱۳۳ جناب موسیٰ کے کپڑے ایک پتھر لیکر بھاگا اور لوگوں نے انھیں برہنہ دیکھا۔ ج۲،ب ۳۳۰،ح۶۲۸۔

۱۳۴ حضرت موسیٰ نے تھپڑ مار کر ملک الموت کی آنکھ پھوڑ دی۔ ج ۲،ب ۳۳۳،ح۶۳۱۔

۱۳۵ ابن عباس اور عمر ابن خطاب کی قرات میں فرق انما فَتَنَّاهُ کے بجائے انما فَتَنَاهُ پڑھتے تھے۔ ج۲،ب ۳۴۰،ح۶۴۴۔

۱۳۶ بنی اُمیہ اور بنی ہاشم میں فرق یہ کہ بنی اُمیہ خمس کے مستحق نہیں تھے۔ج ۲،ب ۳۵۶،ح ۷۱۷۔

۱۳۷ آنحضرتؐ کی آنکھ سوتی تھی دل نہیں سوتا تھا۔ج ۲،ب ۳۷۷،ح ۸۱۷۔

۱۳۸ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ "میرے بعد کچھ لوگ پیدا ہوں گے تم اپنی نمازوں کو انکی نمازوں کے مقابل ناچیز سمجھو گے اور روزہ کو حقیر مگر وہ لوگ دین سے نکل گئے ہونگے" انکو جناب امیرؑ نے نہروان میں قتل کیا۔ج ۲،ب ۳۷۸،ح ۸۱۵۔

۱۳۹ آنحضرتؐ نے فرمایا "میرے بعد ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو بات کریں گے تو سب سے افضل بات مگر وہ اسلام سے ایسے نکل گئے ہونگے جیسے تیر کمان سے"۔ ج ۲،ب ۳۷۸،ح ۸۱۶۔

۱۴۰ ایک صحابی اپنے آپ کو جہنمی سمجھتا تھا اس لئے کہ اُس نے اپنی آواز کو آنحضرتؐ کی آواز سے بلند کیا تھا۔ج ۲،ب ۳۷۸،ح ۸۱۸۔

۱۴۱ تعریف صحابی کہ وہ جس نے آنحضرتؐ کی صحبت اُٹھائی ہو یا آپؐ کو دیکھا ہو بشر طیکہ وہ مسلمان ہو وہ صحابی ہے۔ج ۲،ب ۳۸۲۔

۱۴۲ قاتل عمر ابن خطاب مسلمان تھا (بقول عمر ابن خطاب)۔ج ۲،ب ۳۹۰،ح ۸۹۷۔

۱۴۳ عمر ابن خطاب نے جو نبیذ شراب پی تھی جب زخمی ہوئے ابو لولو کے خنجر سے تو پیٹ سے نکل گئی۔ج ۲،ب ۳۹۰،ح ۸۹۷۔

۱۴۴ عبدالرحمٰن بن عوف نے جناب امیرؑ سے کہا "اگر تم کو خلیفہ بناؤں گا تو تم عدل اور انصاف سے کرو گے اور اگر عثمان کو بناؤں گا تو تم عثمان کی بات مانو گے"۔ج ۲،ب ۳۹۰،ح ۸۹۷۔

۱۴۵ آنحضرتؐ نے فرمایا "جس نے فاطمہؑ کو غضبناک کیا اُس نے مجھ کو غضبناک کیا"۔ج ۲،ب ۳۹۴،ح ۹۰۹۔

۱۴۶ آنحضرتؐ نے فرمایا "فاطمہؑ جنت کے عورتوں کی سردار ہیں"۔ج ۲،ب ۳۹۴۔

۱۴۷ جنگ جمل کے وقت عمار یاسرؓ کا لوگوں سے کہنا کہ تم لوگ اللہ کی اطاعت کرتے ہو یا عائشہ کی اطاعت۔ج ۲،ب ۴۱۴،ح ۹۵۷۔

۱۴۸ عائشہ کا جناب خدیجہؑ کے بارے میں کہا کہ "وہ بڈھی جس کے منہ میں دانت نہیں سرخ مسوڑھے والی"۔ج ۲،ب ۴۳۴،ح ۱۰۰۷۔

۱۴۹ عائشہ کا کہنا کہ وہ کسی اور عورت پر اتنا حسد نہیں کرتی تھیں جتنا جناب خدیجہؑ سے "ماغرت"۔ج۲،ب ۴۳۴، ح ۱۰۰۵

۱۵۰ ابو بکر کا ایک غلام تھا (نام نہیں لکھا) یہ اپنی کمائی لاکر ابو بکر کو دیتا اور ابو بکر اُسکی کمائی کھاتے تھے۔ج۲،ب ۴۴۰، ح ۱۰۲۳ ۔

۱۵۱ عبداللہ ابن عمر نے اپنے باپ عمر ابن خطاب سے بیعت رضوان میں سبقت کی۔ج ۲،ب ۵۰۴، ح ۱۳۳۷۔

۱۵۲ جناب سیدہؑ نے ابو بکر سے مرتے دم تک بات نہیں کی ۔ج ۲،ب ۵۰۴، ح ۱۳۸۳۔

۱۵۳ جنگ حنین میں بھاگنے کا واقعہ اور آپ کا رجز کہ میں عبدالمطلب کا فرزند ہوں۔ج ۲،ب ۵۲۴، ح ۱۴۴۳۔

۱۵۴ آنحضرتؐ نے یمن کی طرف پہلے خالد بن ولید کو روانہ کیا پھر خالد کو ہٹا کر جناب امیرؑ کو مقرر کیا۔ج۲،ب ۵۳۱، ح ۱۴۷۳ ۔

۱۵۵ باوجود رسولؐ کے منع کرنے کے آنحضرتؐ کے دہن اقدس میں عائشہ نے زبردستی دوا ڈالی اور جب افاقہ ہوا تو آپؐ نے حکم دیا سوائے عباس کے یہ دوا سب پئیں مگر کسی نے نہیں پیا ۔ج۲،ب ۵۵۳، ح ۱۵۷۰۔

۱۵۶ وفات آنحضرتؐ کا کہنا کہ مجھ کو زہر آلود بکری کا گوشت کھانے کی تکلیف معلوم ہوتی ہے جو خیبر میں ایک یہودن نے بھیجا تھا (سوال۔ کیا غیر مسلم کا ذبیحہ جائز تھا جو پیغمبرؐ نے کھایا؟ اور مزید اس حدیث کو بھی دیکھیں اسی بخاری کی جلد ۲، باب ۲۶۹، حدیث ۴۰۶ کہ آنحضرتؐ نے وہ گوشت نہیں کھایا تھا۔اب اوپر والی حدیث کا مطلب سمجھ میں آئے گا)۔ج ۲،ب ۵۵۳،

۱۵۷ آنحضرتؐ کے وقت وفات اصحاب کا جھگڑنا اور " لَیَھْجُرُ" کہنا۔ج ۲،ب ۵۵۳، ح ۱۵۵۱۔

۱۵۸ لشکر اُسامہ میں ابو بکر اور عمر بھی شریک تھے ۔ج ۲،ب ۵۵۷، ح ۱۵۸۰۔

۱۵۹ حالت نماز میں بھی اگر رسولؐ پکارے تو نماز چھوڑ کر آنا۔ج۲،ب ۵۶۰، ح ۱۵۸۵۔

۱۶۰ عمر ابن خطاب نے ازواج رسولؐ سے کہا کہ "اگر تم لوگ باز نہ آوگی تو رسولؐ تم کو طلاق دیدیں گے اور اللہ تم سے بہتر مسلمان بیبیاں عطا کریگا"۔ج۲،ب ۵۷۰، ح ۱۵۹۴۔

۱۶۱ عاشورہ کا روزہ ایام جہالت میں رکھا جاتا تھا جب رمضان کے روزے واجب ہوگئے تو عاشور کا روزہ چھوڑ دیا گیا۔ج ۲،ب ۵۸۵،ح ۱۶۱۳۔

۱۶۲ عبداللہ ابن عمر کے نزدیک جہاد رکنِ دین نہیں۔ج ۲،ب ۵۹۱،ح ۱۶۲۴۔

۱۶۳ عبداللہ ابن عمر کے نزدیک "اللہ نے عثمان کا قصور کو معاف کر دیا لیکن یہ معافی تم لوگ قبول نہیں کرتے، اور رہا علیؑ وہ آنحضرتؐ کے چچازاد بھائی اور آپکے دلماد تھے"۔ج ۲،ب ۵۹۱،ح ۱۶۲۴۔

۱۶۴ عمرۂ تمتع ایک شخص نے (عمر ابن خطاب) اپنی رائے سے جو چاہا وہ کہنے لگا۔(قول حضرت علیؑ)۔ج ۲،ب ۵۹۴،ح ۱۶۲۷۔

۱۶۵ وطی فی الدبر عبداللہ ابن عمر جائز قرار دیتے تھے دیگر صحابہ نے انکار کیا۔ج ۲،ب ۶۰۰،ح ۱۶۳۴۔

۱۶۶ عبداللہ ابن زبیر کا اصرار کے منسوخ آیت کو قرآن سے مٹادو۔ج ۲،ب ۶۰۲،ح ۱۶۳۷۔

۱۶۷ عمر ابن خطاب کو آیت کا مطلب معلوم نہیں تھا۔ج ۲،ب ۶۰۸،ح ۱۶۴۵۔

۱۶۸ دیدارخدا ۔ج ۲،ب ۶۴۴،ح ۱۶۸۹۔

۱۶۹ عمر ابن خطاب کو یہ معلوم تھا کہ آیت **الیوم اکملت** کب اور کہاں نازل ہوئی۔ج ۲،ب ۶۶۵،ح ۱۷۱۴۔

۱۷۰ متعہ کب سے حلال تھی (تفصیل)۔ج ۲،ب ۶۷۲،ح ۱۷۲۳۔

۱۷۱ مسلمان مشرکوں کے پاس جاکر مسلمانوں کے خلاف لڑتے تھے۔ج ۲،ب ۶۹۵،ح ۱۷۵۸ ۔

۱۷۲ قرآن آنحضرتؐ کی حیات میں جمع نہیں ہوا تھا۔ج ۲،ب ۷۱۷،ح ۱۷۸۵ ۔

۱۷۳ حضرت علیؑ نے فرمایا "روزِ قیامت میں سب سے پہلے دوزانو ہو کر اللہ کے سامنے میں اپنا مقدمہ پیش کروں گا"۔ج ۲،ب ۷۶۸،ح ۱۸۵۳

۱۷۴ درود بر محمدؐ وآل محمدؐ۔ج ۲،ب ۸۰۵،ح ۱۹۰۳ ۔

۱۷۵ عمر ابن خطاب کا آنحضرتؐ سے جھگڑا کرنا۔ ج۲،ب ۸۳۵،ح ۱۹۴۹۔

۱۷۶ ابو بکر اور عمر میں جھگڑا۔ ج۲،ب ۸۳۶،ح ۱۹۵۰

۱۷۷ فضیلت حضرت سلمانؓ۔ ج۲،ب ۸۶۸،ح ۲۰۰۲۔

۱۷۸ عائشہ اور حفصہ کے قلوب ٹیڑھے ہونے کا واقعہ۔ ج۲ب ۸۷۹،ح ۲۰۱۵۔

۱۷۹ جناب ام سلمہؓ کا عمر ابن خطاب کو ڈانٹنا اور کہنا "خطاب کے بیٹے "۔ ج۲،ب ۸۸۰،ح ۲۰۱۷۔

۱۸۰ عمر ابن خطاب تلاوت میں الحی والقیوم کے بدلے **الحی القیام** پڑھتے تھے۔ ج۲، باب انا ارسلنا

۱۸۱ سورہ واللیل میں معاویہ والے والذکر الانثیٰ کے بجائے وما خلق والذکر الانثیٰ پڑھتے تھے۔ ج۲،ب ۹۰۰،ح ۲۰۴۹۔

۱۸۲ عبد اللہ ابن مسعود سورہ قل اعوذ برب الفلق اور الناس کو قرآن کا جزو نہیں سمجھتے تھے۔ ج۲ب ۹۲۱،ح ۲۰۸۰۔

۱۸۳ قرآن کے جمع کرنے کا قصہ۔ ج۲،ب ۹۲۴،ح ۲۰۸۹ ۔

۱۸۴ ایک آیت کہیں نہیں ملی صرف ابو حزیمہ کے سوا۔ ج۲،ب ۹۲۵،ح ۲۰۹۰۔

۱۸۵ متعہ کے حلال ہونے کے بارے میں۔ ج۳،ب ۶۱،ح ۱۰۴

۱۸۶ بعض فقہا حنفیہ متعہ کا جائز سمجھتے تھے۔ ج۳،ب ۱۰۴۰،ح ۱۸۵۰۔

۱۸۷ عمر ابن خطاب کا اعتراف کے "وہ دادا کا، کلالہ کا، اور سود مسئلہ کاش آنحضرتؐ سے پوچھتے ہوتے "۔ ج۳،ب ۳۴۴،ح ۵۴۷۔

۱۸۸ تقیہ کرنے کا ثبوت۔ ج۳،ب ۹۹۰،ح ۱۷۶۲۔

۱۹۰ عمر ابن خطاب نے کہا "اگر لوگوں کا خوف نہ ہو تا تو قرآن میں میں اپنی مرضی سے بڑھا دیتا"۔ ج۳، ب۱۱۴۹

۱۹۱ آنحضرتؐ (معاذ اللہ) نماز میں رکعتیں بھول جاتے تھے۔ ج۳، ب۵۹۷، ح۹۸۸۔

۱۹۲ ارشاد آنحضرتؐ "خطاب کے بیٹے (عمر ابن خطاب) کیا ابھی تک تجھ کو شک ہے" افی شك انت یابن خطاب۔ تیسیر الباری ج ۳، ۶۴۸۰۳، ص۴۷۵۔

۱۹۳ حفصہ کی گستاخیوں کی وجہ سے آنحضرتؐ سارا دن غصے میں رہتے تھے۔ تیسیر الباری ۶۴۸۰۳، ص۴۷۶۔

۱۹۴ عمر ابن خطاب آنحضرتؐ کے سامنے توریت پڑھنے لگے جس پر دیگر صحابہ نے ان کو ملامت کی اور کہا "کیا تم نہیں دیکھتے کہ آنحضرتؐ اس وجہ سے کتنے ناراض ہیں"۔ تیسیر الباری ۶۴۸۰۳، ص۴۷۶۔

۱۹۵ حدیبیہ میں حضرت علی کا انکار انکے قوت ایمانی کا جوش تھا آنحضرتؐ کا حکم بطور وجوب نہیں تھا اور دوسرے یہ معجزہ دکھانا تھا کہ آپ کو لکھنا آتا ہے۔ (مترجم)۔ تیسیر الباری ج۳، ح۸۶۲، ص۶۵۸۔

۱۹۶ عمر ابن خطاب حفصہ کے بیوہ ہونے کے بعد ہر ایک سے کہتے پھرتے تھے کہ "میں تمھارا نکاح حفصہ سے کردیتا ہوں" تیسیر الباری ج۷، ح۶۰، ص۵۶۔

۱۹۷ امام نسائی اور اسحاق بن راہویہ کا قول کہ معاویہ کے بارے میں کہ صحابیت کا ادب مانع ہے اس کے بارے میں آنخضرتؐ کی صرف ایک حدیث ہے کہ اللہ اُس کا پیٹ نہ بھرے اور نیز یہ دشمن خاندان رسالت تھا۔ تیسیر الباری ج۵، ح۱۰۷ ص۹۲-۹۰، باب معاویہ۔

۱۹۸ وقرن فی بیوتکن آنحضرتؐ کی بیبیوں کے لئے آیا تھا اور جناب ام سلمہؓ فرماتی تھیں "میں اونٹ پر سوار ہو کر حرکت کرنے والی نہیں ہوں جب تک آنحضرتؐ سے نہ مل جاؤں یعنی مرے دم تک گھر میں رہوں گی"۔ تیسیر الباری ج۵، ح۱۱۶، ص۹۵، باب مناقب عائشہ

۱۹۹ کلمہ اشہد ان علیاً ولی اللہ کے بجائے اشہد ان علیاً امام الاولیاء کہنا چاہیئے (بقول علامہ وحید الزمان مترجم)۔ تیسیر الباری ج۵، ح۳۰۹، ص۲۴۶ باب جنگ بدر۔

۲۰۰ آیت اکملت لکم کے بارے میں ایک یہودی نے عمر ابن خطاب سے کہا کہ یہ ایک ایسی آیت قرآن میں ہے اگر ہم یہودیوں کے ہاں

ہوتی تو ہم اُس دن کو روز عید ٹھیر لتے۔ تیسیر الباری ا،۴۳،ص۴۰باب زیادۃ الایمان ۔

۲۰۱ ایک شخص نے آنحضرتؐ سے لپنے باپ کا نام جو اُسکو علم نہیں تھا پوچھا آپؐ نے اُسکے صحیح باپ کا نام بتلایا اس کے بعد آپؐ نے فرمایا اور پوچھو تو عمر فوراً دوزانو ہو کر بیٹھ گئے اور تین بار کہا ہم اللہ کے رب و دین اسلام اور آپ کے پیغمبرؐ ہونے سے خوش ہیں۔ یہ سن کر آپ چپ رہے۔ تیسیر الباری،ا،۹۳،ص۸۱،باب من برك علی رکبتیه

۲۰۲ نماز کی امامت کے لئے غلام، و ولد الزنا اور گنوار، اور نابالغ میں سے جو بھی اللہ کی کتاب کا زیادہ قاری ہو وہ کرے۔ تیسیر الباری، ج ا ،باب امامه العبد، ص۴۶۰

۲۰۳ ابن قاسم نے امام مالک سے نماز میں ہاتھ چھوڑ دینا نقل کیا ہے۔ تیسیر الباری، ج،۱،۷۰۷، ص۴۸۹، باب وضع الیمنی علی الیسری.

۲۰۴ امام مالک کے نزدیک بعد سورہ حمد کے بعد آمین نہیں کہنا چاہئے۔ تیسیر الباری، ج ا، ص ۵۱۳۔

۲۰۵ بعد قبول اسلام آنحضرتؐ نے خالد بن ولید پر تبرا کیا ۔ تیسیر الباری، ج۵،۶۲۸، ص۴۹۵ ۔

۲۰۶ عائشہ کا عمل تھا وہ جب کسی مرد سے گوشہ پردہ نہ کرنا چاہتیں تو اپنی بھتیجیوں اور بھانجیوں سے کہتیں کے اُن کو پانچ بار دودھ پلا دو حالانکہ وہ شخص بڑی عمر کا ہوتا تھا۔ پھر وہ شخص عائشہ کے پاس آتا جاتا رہتا آنحضرت کی دوسری بیبیاں خصوصاً ام سلمہؓ نے اس پر عمل کرنے سے انکار کیا کہ رضاعت کا تعلق بچپن سے ہے۔ تیسیر البار ی، ج۵، بدر، ۳۳۵، ص۲۶۷۔

۲۰۷ ابو بکرہ نے کہا اللہ نے مجھے جنگ جمل کے دن رسول کی ایک حدیث نے بچالیا کہ "بھلا وہ قوم کہیں پنپ بھی سکتی ہے جو اپنا کام ایک عورت کے سپرد کر دے"۔ تیسیر البار ی، ج۵، کتاب النبی، ۷۰۸، ص۵۶۷۔

۲۰۸ بخاری نے جناب امیر کو حضرت علی علیہ السلام لکھا۔ ج ۶، باب سورۃ والذاریات، کتاب التفسیر ، ص۳۷۲۔

۲۰۹ جس حدیث رسولؐ سے لوگ یزید ملعون کو جنتی کہتے ہیں اس میں قسطنطنیہ کا نام ہی نہیں ہے ہاں ایک حدیث ملتی ہے اور وہ بھی قیصر روم کے شہر میں جہاد کی ہے جو جزیرہ قبرص کی فتح کے بارے میں ہے اس میں ابو ایوب انصاریؓ شریک تھے ۲۸ ھ میں واقع ہوا تھا۔ تیسیر البار ی، ج۴، ما قیل فی قتال روم، کتاب الجهاد ۱۷۵، ص۱۲۵۔

۲۱۰ حدیث قرطاس کے وقت عمر ابن خطاب نے ہجر لفظ کہا تھا۔ تیسیر الباری، ج۴، هل يستشفع، کتاب الجهاد۲۸۸، ص۲۱۱

۲۱۱ عثمان نے فدک مروان کو جو انکا عزیز تھا دیدیا تھا۔ تیسیر الباری، ج۴، خمس، ۳۲۵، ص۲۴۳

۲۱۲ حدیث حوض رسولؐ اصحابی اصحابی کہیں گے اور فرشتے مرتد کہیں گے۔ تیسیر الباری، ج۴، الانبیاء، ۵۶۸، ص۴۲۷۔

۲۱۳ حرام رشتوں میں جہاں بیٹیاں اور بیٹے مراد ہیں وہاں پر نواسیاں اور پوتیاں اور نواسے اور پوتے بھی شامل ہیں۔ تیسیر الباری ج ۷ باب، وربائبکم، ص۲۷۔

۲۱۴ عمر ابن خطاب جب دعا مانگتے تھے تو رسولؐ کے چچا عباس کا وسیلہ دیتے تھے۔ تیسیر الباری، ج۱، ح۶۳۶، ص۹۵۵۔

۲۱۵ عبداللہ ابن عمر ابن خطاب نے لوگوں کو مخاطب ہو کر کہا کہ "ہم یزید سے اللہ اور رسول کے حکم کے موافق بیعت کر چکے اب اس (یزید) سے بغاوت نہیں کر سکتے، اگر کوئی بیعت کر کے توڑ ڈالے تو اُس میں اور مجھ میں کوئی تعلق نہیں رہا"۔ تیسیر الباری جلد ۹ خرج فقال بخلافه پارہ ۲۹، ۵۴، صفحہ ۱۷۱۔

۲۱۶ صحابہ میں عمر ابن خطاب اور عبداللہ ابن مسعود اس کے قائل تھے کہ غسل جنابت کے لئے اگر پانی دستیاب نہیں ہے تو تیمم بدل غسل کرنا درست نہیں اگر پانی نہ ملے تو نماز ہی نہ پڑھے۔ لیکن اور سب صحابہ اس کے خلاف تھے انہوں نے جنب کے لئے تیمم جائز رکھا۔ تیسیر الباری، جلد۱، اذا خاف الجنب، ۳۴۱، صفحہ ۲۴۶۔

۲۱۷ امام بخاری کے نزدیک کتے کا جھوٹا پاک ہے، امام شوکانی نے کہا اکثر علماء کے نزدیک وہ نجس ہے، اسی طرح کتے کا لعاب اور عکرمہ اور امام مالک کے نزدیک پاک ہے۔ سور کا بھی یہی حکم ہے امام مالک کے نزدیک سور کا جھوٹا بھی پاک ہے مگر دوسرے علماء نجس جانتے ہیں۔ تیسیر الباری، جلد۱، الماء الذی یغسل، حاشیہ، صفحہ ۱۳۴۔

۲۱۸ ابو حنیفہ کے نزدیک نبیذ (شراب) سے وضو جائز ہے۔ تیسیر الباری جلد۱، باب وضو، صفحہ ۱۷۷۔

۲۱۹ عائشہ سفر میں پوری نماز پڑھتی تھیں جبکہ قصر کرنا واجب ہے۔ تیسیر الباری، جلد۲، باب يقصر، صفحہ ۱۳۸۔

۲۲۰ عبداللہ ابن عمر بن خطاب نے خواب دیکھا کہ دو فرشتے اُنہیں جہنم کی طرف لے گئے جس میں کچھ لوگ جانے پہچانے نظر آئے۔

تیسیر الباری، جلد ۲،قیام لیل،۱۵۶۔

۲۲۱ عمر ابن خطاب بقول خود حالت نماز میں فوج کا حساب کرتے تھے، اور نماز مغرب میں قرأت ہی نہیں کی۔ تیسیر الباری جلد ۲، تفکر ،حاشیہ ص ۲۱۹۔

۲۲۲ جب معاویہ نے اپنی خلافت کے لئے کسی اعتراض کرنے والے کو اعتراض کرنے لئے کہا تو عبداللہ ابن عمر اس ڈر سے کے کہیں فساد نہ ہو خاموش رہے۔ تیسیر الباری، جلد ۵، خندق ، ۳۵۰۔

۲۲۳ بیعت رضوان جس شجر کے نیچے لی گئی تھی لوگ اس شجر کے نیچے نماز پڑھتے تھے۔ عمر ابن خطاب نے اس درخت کو کٹوادیا۔ تیسیر الباری ،جلد ۵،الحدیبیہ، صفحہ ۳۹۲۔

۲۲۴ مسلم بن عقبہ جس نے مدینہ میں بحکم یزید تاراجی کی تھی جب مرنے لگا تو مرتے وقت یہ دعا کی یااللہ میں نے شہادت توحید کے بعد کوئی نیکی اس سے بڑھ کر نہیں کی کہ مدینہ والوں کو قتل کیا۔ تیسیر الباری، جلد ۵، الحدیبیہ، صفحہ ۳۹۴۔

۲۲۵ براء بن عازب صحابی رسولؐ سے علاء بن مسیّب کے باپ نے پوچھا کہ آپ نے رسولؐ اللہ کی صحبت اُٹھائی اور درخت کے نیچے آپؐ سے بیعت کی تو انہوں (براء بن عازب) نے کہا "تم کیا جانو ہم لوگوں نے (اصحاب رسولؐ) آنحضرتؐ کے بعد کیا کیا نئے گن کئے "۔ تیسیر الباری، جلد ۵،الحدیبیہ، صفحہ ۳۹۴۔

۲۲۶ ابوہریرہ جو فتح خیبر کے بعد اسلام لائے حدیث بیان کر رہے ہیں خیبر کی۔ تیسیر الباری، ج ۵، خیبر، ۵۱۵، صفحہ ۴۱۶۔

۲۲۷ حدیث رسولؐ کل علم اس مرد کو دونگا جس سے اللہ اور رسولؐ محبت کرتے ہیں اور وہ اللہ اور رسول سے محبت کرتا ہو۔ تیسیر الباری ،ج ۵، خیبر، ۵۲۰، صفحہ ۴۲۱۔

۲۲۸ ابن اسحاق نے ابورافع سے روایت کی کہ ایک یہودی نے حضرت علیؑ پر حملہ کر کے اُن کی ڈھال گرادی وہاں ایک دروازہ قلعہ کا تھا حضرت علیؑ نے اُسی کو اٹھالیا ڈھال کی طرح یہاں تک کہ قلعہ فتح ہو گیا ابورافع کہتے ہیں میں اور سات آدمی اور آٹھ آدمیوں نے (یعنی ۱۶) نے زور لگایا تو وہ دروازہ اُلٹ نہ سکا۔ تیسیر الباری، ج ۵، خیبر، ۵۲۱، صفحہ ۴۲۲ حاشیہ۔

۲۲۹ متواتر احادیث ہیں جس میں گدھے کا گوشت روز خیبر حرام کیا گیا مگر کسی حدیث میں متعہ کے حرام ہونے کا تذکرہ نہیں ہے۔

تیسیر الباری، ج۵، خیبر ،۵۲۶، ۵۳۴، صفحہ ۴۳۴ تا ۴۳۶۔

۲۳۰ خیبر کے دن عثمان ابن عفان (جو بنی اُمیہ سے تھے اور اپنے آپ کو قریش سمجھتے تھے) رسول اللہؐ کے پاس جاکر خمس مانگا اور کہا آپؐ نے مطلب بن عبد مناف کی اولاد کو دیا حالانکہ ہمارا اور انکا رشتہ جو آپؐ کے ساتھ ہے وہ ایک ہے۔ آپ نے انکار کیا اور کہا ہاشم اور مطلب ایک ہے عبد شمس کو اور نوفل کی اولاد کو کچھ نہیں۔ تیسیر الباری، ج۵، خیبر ،۵۳۸، صفحہ ۴۲۸۔

۲۳۱ جناب امیرؑ سے یہ منسوب ہے کہ آپ نے بعد وفات جناب سیدہؑ بیعت کی۔ مگر روایت میں کہیں نہیں لکھا کہ آپؑ نے واقعی بیعت کی تھی۔ تیسیر الباری، ج۵، خیبر ۵۲۶، صفحہ ۴۳۴ تا ۴۳۶۔

۲۳۲ جیش اسامہ میں ابو بکر، عمر، اور ابوعبیدہ وغیرہ شامل تھے۔ تیسیر الباری، ج۵، غزوہ زید ،۲۵۵، صفحہ ۴۴۰ حاشیہ۔

۲۳۳ فرمایا رسولؐ اللہ نے جناب امیرؑ سے کہ انت منی و انا منك. تیسیر الباری، ج۵، عمرہ قضاء، ۵۵۳، صفحہ ۴۴۲۔

۲۳۴ عبداللہ ابن عمر کی بیان کردہ حدیث پر عائشہ نے تردید کی۔ تیسیر الباری، ج۵، ب ۵۵۵، ص ۴۴۴۔

۲۳۵ زنا سے پیدا ہوا طفل زانی کا نہیں ہوتا بلکہ اس شخص کا ہوتا ہے جس کی زوجہ سے یا کنیز سے پیدا ہوا ہو۔ تیسیر الباری، ج۵، مکہ، ۵۹۶، ص ۴۷۰

۲۳۶ رسولؐ اکرم کے سامنے ابو بکر اور عمر کے درمیان بلند آواز سے جھگڑا کرنا اور سورہ حجرات کی یہ آیت کہ اللہ اور رسول سامنے باتیں۔۔۔ تیسیر الباری، ج۵، باب غزوۃ عیینه، ۶۵۳، ص ۵۱۷۔

۲۳۷ حدیث منزلت۔ حاشیہ میں کہ جناب امیرؑ میں بغیر نبوت کے سارے کمالات موجود تھے مگر مفضول کی خلافت افضل کے مقابل قبول ہے (امام نووی)۔ تیسیر الباری، ج۵، باب تبوک، ح ۷۰۰، ص ۵۵۲۔

۲۳۸ حاکم اور سعد نے جو روایت کی کہ آنحضرتؐ نے حضرت علیؑ کی گود میں وفات پائی تو یہ روایت اس بنا پر صحیح نہیں ہے کہ اسکی سند میں ایک شیعہ ہے (حاشیہ)۔ تیسیر الباری، ج۵، مرض النبی، ۷۲۲، صفحہ ۵۷۵۔

۲۳۹ معاویہ کا یہ کہنا کہ لوگ جھوٹی حدیثیں بیان کر رہے ہیں۔ تیسیر الباری، ج۴، مناقب، ح ۷۰۴، ص ۵۴۰۔

۲۴۰ قریش قصی بن کلاب کی اولاد کا نام ہے اور فرمایا رسولؐ اللہ نے کہ سرداری قریش کا ہاں رہے گی۔ تیسیر الباری، ج۴، مناقب، ۵۰۷، ص ۵۴۰۔

۲۴۱ قرآن کا جمع کرنا (حاشیہ)۔ تیسیر الباری، ج۴، ب نزلالقرآن، ح۷۰۹، ص ۵۴۳۔

۲۴۲ فرمایا رسولؐ اللہ نے کہ "اللہ کو دیکھ کر روز قیامت میں سجدے میں گر پڑوں گا"۔ تیسیر الباری، ج۶، بقرہ، ۲۰، ۴۔

۲۴۳ سورۃ بقر میں تمام قاریان "فوم" یعنی گیہوں کہتے تھے اور ابن مسعود "ثوم" (لہسن)۔ تیسیر الباری، ۶، شیاطین، ۳، ۷۔

۲۴۴ قول عمر ابن خطاب کہ علیؑ سب سے عمدہ قاضی ہیں۔ تیسیر الباری ج۶، قولہ، ۸، ص ۱۱۔

۲۴۵ صراط علی مستقیم۔ لفظ "مشیع" کی تفسیر۔ (حاشیہ) تیسیر الباری، ج۶، حجر، ۲۲۲، ۲۲۳، ص ۱۹۳۔

۲۴۶ سورہ حجر لفظ فزع اور فرغ کی قرات میں فرق اصحاب کے زبانی۔ تیسیر الباری، ۶ حجر، ۲۲۴، ص ۱۹۵۔

۲۴۷ ابوحنیفہ نے نماز میں فارسی، اردو، یا کسی زبان میں قرآن کے ترجمہ کی قرات کو جائز رکھا۔ تیسیر الباری، ج۶، حجر، ۲۲۴ حاشیہ ۱۹۸۔

۲۴۸ اگر رسول اکرمؐ پکاریں چاہے نماز میں ہی کیوں نہ ہو فوراً چلے آجاؤ۔ تیسیر الباری، ج۶، سبع مثانی، ۲۲۶، ص ۱۹۷۔

۲۴۹ واقعہ افک میں جس کنیز کو برائے تصدیق اور گواہی کے لایا گیا اسکا نام بریرہ ہے۔ یہ واقعہ افک ۶ ہجری کا ہے۔ بریرہ کنیز کو عائشہ نے فتح مکہ کے بعد ۱۰یا۹ ہجری میں خریدا۔ (اب یہ گواہی یا صفائی بریرہ کے طرف سے دی گئی کہاں تک سچ ہے۔ اس کے علاوہ سعد بن معاذؓ نے بھی عائشہ کے حق میں کہا حالانکہ سعد بن معاذ خندق کی لڑائی ۴ ہجری میں پہلے ہی شہید ہو چکے تھے)۔ تیسیر الباری، ۶، افک، ۲۷۳، ۲۵۸، ۲۷۰ مع حاشیہ۔

۲۵۰ منقول ہے کہ آنحضرتؐ کے آباؤ اجداد نے کبھی بت پرستی نہیں کی بلکہ سب کے سب موحد گذرے اسکا مطلب یہ ہے کہ جب تک نور اُن کی پشت میں رہا اسوقت تک انہوں نے بُت پرستی نہیں کی جب نور ان سے جدا ہو گیا تو اسوقت شرک میں مبتلا ہو گئے۔ تیسیر الباری، ۶، انك لا تهدی، ۲۹۵، صفحہ ۲۹۳ (حاشیہ ۹)۔

۲۵۱ ابوہریرہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسولؐ اللہ نے قیامت کے دن اللہ زمین کو ایک مٹھی میں لیلے گا اور آسمانوں کو داہنے ہاتھ میں لپیٹ لے گا۔ تیسیر الباری،٦،قبضته یوم القیامه،٣٣٦، صفحہ ٣٣٢۔

۲۵۲ الا المودة فی القربیٰ سعید بن جبیر نے کہا اس سے رسولؐ کی آل مراد ہے۔ ابن عباس سے ابن ابی حاتم نے اخذ کیا کہ اس سے جناب فاطمہؑ کی اولاد مراد ہے۔ ابن کثیر نے لکھا کہ اسکا راوی حسین اشقر ہے جو شیعہ حدیث بنانے والا ہے اور یہ آیت مکہ کی ہے جبکہ فاطمہؑ کی کوئی اولاد نہیں تھی (مروان سے تو حدیث لی جائے اور شیعہ ہونے کا شک بھی ہو تو رد کر دی جائے)۔ تیسیر الباری،٦،مودة،٣٤٣، ص ٣٤٤۔

۲۵۳ ہجڑے کی امامت نماز کے لئے جائز ہے۔ باغی اور بدعتی کے پیچھے بھی (امامت میں) نماز جائز۔ تیسیر الباری،١،امامة المفتون، صفحہ ٤٦٢۔

۲۵۴ سورہ نساء آیت ٣٣۔ پہلے عاقدت تھا اب عقدت ہے۔ تیسیر الباری،ج٨،فرائض زویا الارحام، ص٥١٥۔

۲۵۵ آنحضرتؐ اپنے دامادوں سے عہد لیتے تھے کہ آپ کی بیٹیوں کی حیات میں وہ کسی اور سے نکاح نہ کریں۔ تیسیر الباری،٥، مناقب،٧٦،٧١

۲۵٦ زید بن عبداللہ ابن عمر ابن خطاب نے اپنے والد عبداللہ ابن عمر بن خطاب سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا اسلام قبول کرنے کے بعد عمر ابن خطاب ڈرے ہوئے گھر میں بیٹھے رہتے تھے جب عاص بن وائل نے دیکھا کہ یہ خوف زدہ ہیں تو پوچھا کہ تیرا یہ حال کیوں ہے تو کہا لوگ کہتے ہیں کہ اگر میں مسلمان ہوا تو مجھ کو مار ڈالیں گے۔ جب لوگ عمر کے گھر آئے تو عاص نے لوگوں سے پوچھا کیوں آئے ہو تو لوگوں نے جواب دیا "خطاب کے بیٹے کی خبر لینے آئے ہیں"۔ اس پر عاص نے کہا تم عمر کو مت ستاؤ۔ یہ سنتے ہی لوگ چلے گئے۔ تیسیر الباری،ج٥،باب اسلام عمر بن خطاب، ح٢٠٤، ص١٦٠۔

۲۵۷ آیت رجم قرآن میں موجود تھی جو اب نہیں ہے۔ تیسیر الباری،ج٦،باب اثم الزناة ، ح٨٠٢، ص٥٥٥۔

۲۵۸ فدک کے سلسلے میں امام نووی کی شرح۔ تیسیر الباری،ج٦،باب لانورث، ح٧٢٠، ص٥٠٢۔

۲۵۹ ماعز اسلمی (صحابی) نے چار بار زنا کرنے کا اعتراف کیا اور سنگسار ہوا۔ تیسیر الباری ج٦،باب لایرجم، ح٨٠٥، ص٥٥٦۔

۲٦٠ سورہ حج آیت ٥٢۔ وما ارسلنا من قبلك من رسول ولا نبی، ابن عباسؓ "ولا نبی" کے بعد "ولا محدث" پڑھتے تھے۔

۲۶۹ عبداللہ ابن ابی کو جب عمر نے قتل کرنے کا اظہار کیا تو آنحضرتؐ نے فرمایا نہیں ایسا مت کرو لوگ کہیں گے محمدؐ اپنے اصحاب کو قتل کرتے ہیں۔ تیسیر الباری ج ۴، ماینھی من دعوۃ، ح ۷۲۰، ص ۵۵۰۔

۲۷۰ آنحضرت کا ارشاد کہ میں بہترین نسل میں رہا بعثت من خیر قرون بنی آدم قرنا فقرنا حتی کنت من القرآن الذی کنت منہ، تیسیر الباری جلد ۴، صفة النبی ح ۷۵۷، ص ۵۷۲۔

۲۷۱ ہجرت کا واقعہ ابو بکر کے زبانی۔ تیسیر الباری، ج ۴، ح ۸۱۲، ص ۶۱۰۔

۲۷۲ مدعم جو صحابی رسول اللہ تھا آنحضرتؐ کے اونٹ کی پالان اُتار رہا تھا اتنے میں ایک تیر آیا اور اُس کو لگا اور وہ مر گیا۔ لوگوں نے کہا اِس کو جنت مبارک۔ فرمایا رسولؐ اللہ نے "ہر گز نہیں جس کے قبضہ میں میری جان ہے اس (مدعم) نے حنین میں کمبل چُرائی تھی مال غنیمت سے وہ اس وقت آگ بن کر اُسکو جلا رہی ہے" یہ سُن کر ایک اور صحابی نے دو جوتے کے تسمے چرائے تھے لا کر رکھ دئے۔
تیسیر الباری، ج ۵، کتاب المغازی، ۵۴۱، ۴۳۱۔

۲۷۳ کرکرہ جو رسولؐ اللہ کہ خدمت کرتا تھا اور صحابی کی تعریف میں بھی شامل تھا وہ مر گیا۔ فرمایا رسولؐ اللہ نے "وہ جہنم میں گیا اُس نے کمبل چُرائی تھی مال غنیمت سے وہ اس وقت آگ بن کر اُسکو جلا رہی ہے"۔ تیسیر الباری، ج ۴، کتاب الجہاد، ح ۳۰۸، ص ۲۲۸۔

۲۷۴ حدثنا مسدد یحیٰ عن عمران ابی بکر حدثنا ابو رجاء عن عمران بن حصین رضی اللہ تعالی عنہ قال نزلت آیۃ المتعۃ فی الکتاب اللہ ففعلنا ھا مع رسول اللہ صلی اللہ وسلم ینزل قرآن یحرمہ ولم تنہ عنھا حتیٰ مات رجل برایہ ماشاء قال محمد یقال انہ عمر۔ ترجمہ ہم سے مسدد نے بیان کیا، کہا ہم سے یحییٰ نے انہوں نے عمران ابو بکر سے انہوں نے ابو رجاء سے اُنہوں نے عمران بن حصین سے اُنہوں نے کہا متعہ کی آیت اللہ کی کتاب میں اُتری اور ہم نے آنحضرتؐ کے زمانے میں کیا اس کے بعد کوئی آیت قرآن کی ایسی نہیں اُتری جس سے منع کیا گیا ہو اور نہ ہی آنحضرتؐ نے منع کیا یہاں تک آپؐ کی وفات ہو گئی۔ اب ایک شخص نے اپنی رائے سے جو چاہا کرنے لگا۔ محمد نے کہا وہ عمر تھے۔ تیسیر الباری ۵ کتاب التفسیر، صحیح بخاری مطبع دار الفکر بیروت جلد ۶ ص ۳۳۔ (واضح رہے کہ یہ حدیث عمداً حج کے باب میں میں رکھی گئی ہے اور تیسیر البخاری اور دیگر اردو ترجموں میں آخر میں عمر ابن خطاب کا نام نکال دیا گیا ہے)۔

۲۷۵ عن ابوھریرۃ أن رسول اللہ ﷺ قال : اذا نودی للصلاۃ أدبر الشیطان لہ ضراط حتی لا یسمع التاذین۔ صحیح بخاری کتاب الاذان باب فضل التاذین: ابوہریرہ سے روایت ہے کہ: فرمایا رسول اللہ ﷺ نے جب نماز کے لئے اذان دی جاتی ہے تو شیطان پاد تا ہوا (Releasing Gas) پیٹھ موڑ کر چل دیتا ہے پاد تا اس لئے کہ پاد کی آواز اذان کی آواز پر حاوی ہو جائے تاکہ تو اذان کی آواز شیطان کو سُنائی نہ دے (معاذ اللہ)۔ تیسیر البخاری شرح صحیح بخاری جلد اول کتاب الاذان ص

تیسیر البار ی، ج۵، باب مناقب عمر، ح۳۸، ص۳۴۔

۲۶۱ سورۃ کہف آیت۷۹، وکان ور آئھم ملک یاخذ کل سفینۃ غصبا ابن عباس یوں پڑھتے تھے، وکان امامھم ملک یاخذہ کل سفینۃ صالحۃ۔ تیسیر البار ی، ج۶، کتاب التفسیر، باب سورۃ کہف، ح۲۴۹، ص۲۲۲تا۲۲۳۔

۲۶۲ سورۃ کہف آیت۸۰، واما الغلم فکان ابوٰہ مؤمنین ابن عباس کی قرات واما الغلم کےبعد فکان کافرا تھا۔ تیسیر البار ی ۶، کتاب التفسیر، باب سورۃ کہف، ح۲۴۹، ص۲۲۲تا۲۲۳۔

۲۶۳ ابوہریرہ نے ایک حدیث رسولؐ اکرم بیان کی، لوگوں نے جب اُن سے پوچھا کیا یہ حدیث تم نے رسولؐ اللہ سے سنی تو؟ ابوہریرہ نے کہا نہیں یہ میرے ذہن کی پیداوار ہے قال : لا، ھذا من کیس ابو ھریرۃ۔ تیسیر البار ی،۷، کتاب النفقات وجوب النفقۃ علیٰ الحل والعیال،۲۵۲، حدیث۲۶۸۔

۲۶۴ آنحضرتؐ نے دیکھا عائشہ جناب سیدہ سے جھگڑ رہی ہے تو عائشہ سے کہا " حمیرا ! تو میری بیٹی فاطمہؑ کا پیچھا نہیں چھوڑتی!"۔ تیسیر البار ی، ج۷، کتاب النکاح، حسن معاشرہ، ص۱۰۷ (فوٹ نوٹ)۔

۲۶۵ فلیح بن سلیمان سے روایت ہے کہ فرمایا رسولؐ اللہ نے کسی کی مال اور صحبت کا احسان مجھ پر اتنا نہیں جتنا ابوبکر کا ہے، کسی کا دروازہ کھلا مت رکھو مسجد میں سوائے ابوبکر کے دروازہ کے۔ (اس کے راوی کے بارے ہے کہ یہ قابل بھروسہ نہیں تھا تذکرۃ الحفاظ جلد اول ص ۱۸۵) تیسیر البار ی جلد اول الخوخۃ والممر فی المسجد، ۳۵۵، ص۳۲۵تا۳۲۶۔ ملاحظہ ہو امام نووی کا تبصرہ جس میں راوی کے بارے میں لکھا گیا۔

۲۶۶ ایسی ہی حدیث کے راوی عکرمہ ہے جو ابن عباس کا غلام تھا اور خارجی تھا امام مالک اور امام مسلم دونوں نے ان سے قطع تعلق رکھا تذکرۃ الحفاظ جلد اول ص۹۵۔ ابن خلکان حصہ سوم ص۲۱۳ طبقات ابن سعد۔ ایضاً۔ تیسیر البار ی، ایضاً، ۳۵۶تا۳۲۶، ۳۲۷۔

۲۶۷ روز خندق عمر ابن خطاب رسولؐ اللہ کے سامنے کفار کو گالیاں دیں۔ تیسیر البار ی، ج۵، باب خندق، ح۳۳۸، ص۳۵۲۔

۲۶۸ عن علی رضی اللہ عنہ قال: ما کتبنا عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم إلا القرآن وما فی ھذہ الصحیفۃ فرمایا حضرت علیؑ نے ہم نے آنحضرتؐ کے زبانی قرآن لکھا اور اس کے علاوہ جو اس صحیفہ میں موجود ہے۔ تیسیر البار ی، ج۴ باب اثم من عاھد ثم غدر، ح۴۰۴، ص۳۱۴۔

۴۰۸۔ اس حدیث کو تمام کتابوں میں تذکرہ کیا گیا۔